

192773 - اگر بھول کر قبلہ کے علاوہ کسی اور سمت میں نماز ادا کر لے تو کیا اسے نماز دوبارہ ادا کرنی ہوگی؟

سوال

سوال: میں نے نماز مغرب بھول کر قبلہ کی سمت ادا نہیں کی پھر مجھے نماز عشاء کے دوران احساس ہوا تو کیا میں نماز مغرب دوبارہ ادا کروں؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

اول:

نماز صحیح ہونے کیلئے قبلہ رخ ہونا ضروری ہے، چنانچہ اگر کوئی شخص قبلہ رخ ہو کر نماز ادا نہ کرے اور وہ قبلہ رخ ہونے کی استطاعت بھی رکھتا ہو تو اس کی نماز باطل ہے؛ کیونکہ فرمانِ باری تعالیٰ ہے:

(فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ)

ترجمہ: آپ اپنا چہرہ مسجد الحرام کی جانب پھیر لیں اور جہاں کہیں بھی ہوں تو تم اپنے چہرے اسی کی طرف پھیر لو۔

[البقرة:144]

اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز کی ادائیگی میں غلطی کرنے والے شخص کو فرمایا تھا: (پھر تم قبلہ رخ ہو کر تکبیر تحریمہ کہو) بخاری: (6667)

ابن قدامہ رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"نماز کیلئے 6 چیزیں شرط ہیں: - انہیں ذکر کرتے ہوئے انہوں نے - قبلہ رخ ہونا بھی ذکر کیا۔۔۔، چنانچہ اگر ان میں سے کسی ایک چیز میں بھی بغیر شرعی عذر کے خلل پیدا ہوا تو نماز نہیں ہوگی" انتہی

"المغنی" (1/369)

دوم:

اہل علم رحمہم اللہ نے یہ بات ذکر کی ہے کہ: اگر کوئی شخص قبلہ رخ ہونے کی بجائے کسی اور سمت کی جانب بھول کر نماز پڑھ لے تو وہ نماز دوبارہ پڑھے گا؛ کیونکہ اس نے نماز کی شرائط میں سے ایک شرط کو پورا نہیں کیا۔

ابن حزم رحمہ اللہ کہتے ہیں:

"جو شخص قبلہ رخ کی بجائے کسی اور جانب رخ کر کے بھول کر یا عمداً نماز ادا کرے اور وہ قبلہ کی سمت جاننے کی صلاحیت بھی رکھتا ہو تو اس کی نماز باطل ہے، اگر عمداً ایسا کیا تھا تو وقت ہونے پر نماز دہرائے گا اور اگر بھول کر غیر قبلہ کی جانب نماز ادا کی ہے تو وقت گزرنے پر بھی نماز دہرائے گا" انتہی
"المحلی" (2/259)

دائمى فتوى كميثى كے علمائے كرام سے استفسار كيا گيا:

"ايسے شخص كا كيا حكم ہے جو كسى دوسرے علاقے ميں جائے اور بھول كر قبلہ رخ ہونے كى بجائے كسى اور سمت ميں نماز ادا كرى، حالانكہ وہ قبلہ رخ جانتا بھى ہو، پھر نماز كا وقت فوت ہونے سے پہلے يا د بھى آ جاتا ہے تو اس كا كيا حكم ہے؟"

اس كا انہوں نے جواب ديا كہ:

"جو شخص اپنى كوتاہى كى وجہ سے قبلہ رخ ہونے كى بجائے كسى اور سمت ميں نماز ادا كر ليتا ہے باين طور كہ وہ كسى سے پوچھتا نہيں ہے اور نہ ہى قبلے كى سمت واضح كرنے والى چيزوں كو بروئے كار لاتا ہے تو پھر وہ نماز دوبارہ پڑھے گا؛ كيونكہ استطاعت ہوتے ہوئے نماز ميں قبلہ رخ ہونا نماز كے صحيح ہونے كى ليے شرط ہے؛ اس ليے وہ نماز دوبارہ ادا كرى، اسى طرح اگر كوئى شخص بھول كر قبلہ كى بجائے كسى اور سمت كى طرف منہ كر كے نماز ادا كر لے تو وہ بھى نماز دوبارہ ادا كرى گا؛ كيونكہ اس نے بھى نماز كى ايك شرط كو پورا نہيں كيا" انتہى
"فتاوى اللجنة الدائمة - دوسرا ايڈيشن" (5/294)

اس بنا پر: آپ وہ نماز دوبارہ پڑھيں گے جو آپ نے قبلہ كى بجائے كسى اور سمت كى طرف ادا كى ہے۔

والله اعلم.